شمارہ ۵ جلد ۹ ۱۲ ۵ م ۹ ۱۲ ۱۵ اصفر

نشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ الذی لا نبی بعدہ

منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
توریت بلا توریہ انجیل بہ تجیل

باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد
گویان صفت و سیرت مبرور محمد

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع
توریت و ہم انجیل برافتاد بتجیل

توقیع خط آیت منشور محمد
چون گشت علم رایت منشور محمد

قال عیسی ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورٰۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصول ڈاک ۴ ہی جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال پیشگی سے اعانت فرماویں اور اگر کچھ نوشت و خواند و تحریر مضامین رد نصاری وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرما کے بنام محمد شریف مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور روانہ فرماویں اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت یا علیہ روانہ فرماویں تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا گت نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماویں

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی
وصف جسکی جناب باری ہی

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
وصف جسکی ہی شافع عالم

نام سے جسکے آج کل منشور
اہل باطل پہ ہو گیا منصور

ہی یہہ منشور بادشاہ امم
جلوہ افروز جملہ عالم

اسمین اثبات دین ہی کامل
رد شبہات کجرو و جاہل

اسکے انوار سے ہین ہی عجب
شمس گمت گمت کے گرہنے کوکب

شمس تابان کو جب کرے مستور
کیون نہ کوکب کو وہ کرے بی نور

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان
ظلمت افشان بنے ہی نور افشان

اسکے دل سے ہین سب تمنائی
چاہتے سب ہین لیک عیسائی

مسدس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی خدا ایک اور بے ہمتا
کوی اسکا نہین شریک ہوا

ہین اسنے جنا کوی بیٹا
اور نہ وہ ہی کسیکا باپ بنا

ہی زبان کی یہی صدا دلخواہ
کلمہ لا الہ الا اللہ

ہی عجب یہہ کہ مرد عیسائی
کیسی اولٹی سمجہہ ہے بتلائی

ساری خلقت کے بدلے ہی جانی
یعنے عیسا نے ہی سزا پائی

یہہ عقیدہ نہین ہوا اچھا
یارب اس کافری سے لیجو بچا

ایک ٹیلیگرام پیارس سے آئی اوسکا مضمون یہہ تھا کہ اگر دولت انگلنڈ توسط کو قبول کرے تو سوائے آسایش رعایا کے اور کچھ مقصود نہین - اور ملکہ انگلنڈ نے لارڈ بکینسفیلڈ کو مصرح کیا کہ تمام وزرای سلطنت مسئلہ شرقیہ مین متحد ہونا چاہئے اور دیا ہے ایک ٹیلیگرام آیا کہ دولت روس بابحالی سے مراسلات جاری رکھنے کے باب مین اصرار کرتی ہی اور امید رکھتی ہی کہ بہ طرح مصالحت ڈالین - اور دوسری ایک ٹیلیگرام سے واضح ہوا کہ ایک اعلان رسمی شایع ہوا ہی اور مضمون اوسکا یہہ ہے کہ سلطان المعظم نے دولت انگلنڈ کو صلح کے بارہ مین ثالث بالخیر ہونے کو تحریر فرمایا ہی اور مخبرین لندن اسبات کو نہایت تعریف و توصیف کے ساتھہ تحریر کرتے ہین - اور ایک ٹیلیگرام سے واضح ہوا کہ دولت انگلنڈ نے دول کافلہ کو جو ۱۸۵۶ء علیہ کی ثریٹی پیارس مین شریک تھے اون کو تحریر کیا ہی کہ بموجب ثریٹی مذکورہ صلح کرادیوین - اور مخبرین استریہ و ہنگاریہ متوقع ہین کہ روس صلح کے بارے مین انکار نہین کریگا - اور پیارس کے ٹیلیگرام مین ہی کہ بعض اخبارات والے تائید کرتے ہین کہ مستر واد نطون ناظر خارجیہ واسطے حمایت و معالحت کے انگلنڈ کی اعانت کا متوقع ہی اور فرانسہ کو مسئلہ شرقی مین شریک و شامل کرنے اشارہ کرتا ہے بکرش سے ایک ٹیلیگرام آئی کہ دانیوب کے پلون پر کا سلسلہ تار برقی ٹوٹ گیا ہے - رومانیہ مین شدت برف و بازے سے بارا نسو آدمی مرگئے - فقط منہ

شاہان یورپ

اب لندن سے جو کچھ حال معلوم ہوا وہ ایسا ہی کہ جس سے درباره پولیٹکل حالت یورپ کی کچھ راے قرار دیجاسکتی ہی - اول تو وزرانے پارلمنٹ سے درخواست کی ہے کہ ضمنی تخمینہ واسطے فوج بحری و بری کے منظور کیا جاوے اور یہہ وجہ ظاہر کی کہ روسی متواتر بتہتے آتے ہین اور ترکی نے شرائط صلح کے پوشیدہ کر سکے ہین -

دوم جبکہ شرائط صلح کے ظاہر نہین ہوے یا ظاہر ہوے ہین وہ بہت سخت ہین اسمین درج ہے کہ ترکی علداری پر روسیونکا فوجی قبضہ رہے جو بالکل خلاف عہدنامہ ۱۸۵۶ء کی ہے -

سیوم - جن لوگون کا تعلق زریق امن سے تھا جیسے وزرای انگلستان ہین - سو اونہون نے استعفا دیا -

چہارم - حکم گیا ہی کہ گالی پولی پر فوج برٹش سے قبضہ کیا جاوے اگر کیا گیا تو انگلستان کیطرف سے گویا اشتہار جنگ ہے اگر یہہ خبر صحیح ہے کہ ترکی اپنی اخیر حالت مین اپنے غنیم سے ایک علیحدہ عہدنامہ کرتی ہے تو دونون سلطنتون سے جنگ کرنا پریگا -

پنجم - آخر مین سنا جاتا ہی استریا نے ایک بات قرار دی ہے کہ عہدنامہ ۱۸۵۶ء برقرار رہیگا اگر روس چاہے اور زبردستی کرے کہ اوسکو ترکی مین کچھ حکومت ملنا چاہیے -

اس درمیان مین روسی جرمنی جاتے ہین اور جو منشا اونکا ہے وہ حاصل کرتے جاتے ہین - سچ بات تو یہہ ہی

کہ روسیون کو سوائے ہتیارون کے باتین نہین روک سکتے ہین
جس بات کا احتمال تھا آخرکار وہی بات قایم ہوی۔ آخر کو
جنگ مین شریک ہونا پڑا اور ایسے وقت مین جبکہ انگلستان
بالکل تیار نہین ہی اور سب صورت سے سوائے خرابی کے
کچھ بھی نہین ہی وجہ ہی کہ ہمنے نہایت تساہلی اور تاخیر اس کام مین کی

جناب خدیو مصر کی دریا دلی

روز شنبہ تین جہاز جنگی نام شرقیہ و قہلیہ بحیرہ ہی مصر سے
وارد قسطنطنیہ ہوے اور اون مین تین ہزار سپاہ جرار سوار
داخل استنبول ہوے اور اسی روز وارنا کے جانب عثمان
عزیمت اسواسطے معطوف کئے کہ حسن پاشا کی فوج سے
جا ملین اور ہفتہ گذشتہ بھی نیز بدستور اور تین ہزار سپاہ
وارد قسطنطنیہ ہوے اور وہ سب بھی وارنا کے جانب چلے
گئے صاحب جوائب تحریر فرماتے ہین کہ کونسا شکر جناب
خدیوی مصر کا ادا کرین جو اس جنگ کے تائیدات مین کوی
دقیقہ فروگذاشت نکیا۔

حکومت ٹونس

ایک ٹیلیگرام سے واضح ہوا کہ حکومت ٹونس سے سلطان المعظم
کو یہہ اطلاع ہوی کہ عساکر امدادیہ واسطے جہاد کے یہان
لیس و تیار ہین فقط مراکب سلطانی کا انتظار ہے یقین ہے
کہ روز جمعہ یہان سے راہی قسطنطنیہ ہونگے۔ حکومت
ٹونس بھی مانند دولت مصر کے تائید مین حضور سلطان
کے کوئی دقیقہ نہین چھوڑی جزاہ
اللہ عنا خیر الجزا۔

افکارات روس

روس بعد رہائی پلونا کے ایسا خیال کرتے ہین کہ جیسا
مانند واقع سیدان کے ہی حالانکہ ان ہر دو واقعات مین
وآسمان کا فرق ہی کیونکہ سیدان تو ایک ہی روز مین
اختتام کو پہنچا اور پلونا اکیسو ترتالیس روز مین، ۱۰۰ یا
اور لشکر روسی قلعہ پلونا مین ۳۷ ہزار کو قید کیا اور
توپ کو حاصل کیا جرمنی لشکر سیدان مین ایک لاکھ
چالیس ہزار کو مقید کر لیا اور پانسو پچاس پرانے ضرب
توپ قلعہ شکن جرمنیون کے ہاتھ لگے۔ اور بعد رہائی پلونا
عساکر عثمانی کے ہاتھ چار قلعہ سلامت و باکرامت ہنوز
باقی ہین یعنے قلعہ روسچق۔ وشلہ۔ ودوار نا وسلسترہ
اور وقت جنگ سیدان کے متز اور سترپورغ
جرمنیون کے ہاتھ مین محصور ہو گئے تھے برخلاف پلونا کے
قرب وجوار کوئی قلعہ ایسا نہ تھا کہ وہ روسیون
کے ہاتھ محصور ہوا فقط منہ

خیال روس

روسیون نے تمام یوروپ مین یہہ مشہور کر دیا ہے کہ جب
اس ہنگامہ کے اہل اسلام و ساکنین بلغاریہ جو قوم
نصاریٰ سے ہین باہمدیگر اتفاق و اتحاد نہین رہیگا
اور یکجا زندگانی نہو سکیگی اور اسکا تدارک ضروریات سے
ہے پس دولت علیہ بھی دشمن کے اوس کوشش سے جو
بالکل فساد آمیز ہے مطلع ہو جاوین اور حتی الوسع دشمن
کے نیست و نابود کرنے مین سعی فرماوین اور دولت

بسیہ کے کارروائیون سے معلوم ہوتا ہی کہ ممالک عثمانیہ مین تخلل ڈالنے اور انتظامات جلیلہ کو خراب کردینے اور دوسرے دول کو بھی دولت عثمانیہ کے دشمن بنانے کے لئے دام تزویر کو پھیلاتے ہین فقط۔

امداد روم جوانب مین لکھا ہی کہ جناب شریف مکہ معظمہ نے بیت کرنوتر قردش کو واسطے اعانت عساکر عثمانیہ کے استنبول کو روانہ فرمایا ہے۔ اور بہت سے اہل اسلام وغیر اسلام ہند وعرب وافریقیہ سے مبلغ کثیر پے درپے روانہ کر رہے ہین مگر نظر کرتے ان مصارف کے گو دریا مین قطرہ کا حکم رکھتا ہے۔ منہ

قرض روس

اس اشارہ ماہ مین دولت روس نے بیس کرنوتر روبل قرض لیا ہے اور اس مبلغ کو تقسیم کرنے سے پایا جاتا ہی کہ ہموار واسطے مصارف جنگ مین پچاس لاکھ روبل خرچ ہوتے ہین اور زار روس اس اخراجات کی کشمکش سے بالکل منظر ہو کر نقرہ وطلا کے درعوض دس کرنوتر روبل کی نوٹ چھاپ دیا ہے اور سنت پیترزبرگ کے رعایا اوسکو بالکل بعید سمجھتے ہین اور سیکڑا ۶۱ روپیہ کم کردی ہین غرض اس جنگ کے بدولت قیمت نوٹ نہایت ارزان ہوگئی ہے۔ فقط

بنگلور

۸ ماہ حال جمعہ کا روز صبح کے ۹ بجے ایک مدار کے لڑکے نے چیف کمشنر صاحب بہادر کی آفیس اور ترپزری پر دو دیا از

ہی سو پہریرہ انگریزی نکال لیکر اسکے بدلے اپنا رومال نصب کردیا۔ گارد والون نے اس شخص کو گرفتار کئے اور وقت استفسار کہا کہ آج دس بجے سے گورنمنٹ انگریزی کا خاتمہ ہوچکا اور ہم ملک میسور کے حکمران ہین اسلئے ہمارا بادشا لگایا گیا ہی۔ ملازمین پولیس نے اس شخص کو میجر کول صاحب قایم مقام سکرٹری کے روبرو لیگئے صاحب صدر کے روبرو بھی ایسے ہی کلمات کہتا رہا جس سے انہون نے اوسکو پولیس کے حوالے کئے اور بعد ازان سنا ہی کہ لیونٹک ہاسپٹل (دیوانون کا شفاخانہ) کو روانہ کئے یہہ شخص واقعی دیوانہ ہے اسکے جسم اور اعزی پر نظر کرتے گمان ہوتا ہی کہ اسلئے یہہ کام شرارت سے نہین کیا۔ ذکر دس صاحب اغلب ہے کہ اسکو راہ راست پر لاوینگے۔

دن کا وقت بڑی دھوپ رہتی ہے اور شب کا وقت بھی کچھ کچھ گرمی رہتی ہی۔ غلہ روز بروز گران ہوا جاتا ہے اندیشہ ہے کہ چند روز مین پھر گرانی ہوگی خدا فضل کرے

لندن ۷ خبر دری وقت شب مخصوص مراسلہ نویس روٹر کا بیان ہی کہ بموجب شروط عہدنامہ مہلت جنگ جو ایدریانوپل مین قرار پایا ترکیون نے خطوط جنگی وقلعجات سے جو اطراف قسطنطنیہ کے واقع ہین افواج مستحفظہ کو اٹھالیا اور افواج روسیہ اون خطوط کے اندر داخل ہوگئے۔ وہ جو افواہ ہے کہ روسیون نے فی الحقیقت قسطنطنیہ مین داخل ہوگئے سو صاف بناوٹ کی بات ہے۔ فقط

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین کارپردازان مطبع کے اہتمام سے چھپا

ہین مسیحا خدا کے پاک رسول
اور مریم بھی بی بیون مین بتول

جنا مان حق کے دونون مین مقبول
انکو مقہور جانے ہی مجہول

مریم و عیسی پاک ہین واللہ
اسپہ حقکی کلام پاک گواہ

وہ جو مصلوب ایک شخص ہوا
مرد تھا وہ مرید عیسی کا

پاس حاکم کے جب وہ پکڑ گیا
دان پہ اوسنے کوی سخن نکہا

رہا ثابت خموش اور صبور
تھا مشابہ مسیح کے وہ ضرور

حاکم وقت جسقدر پوچھا
دل سے مشتاق معجزہ کا تھا

پر شبیہ مسیح کچہ نکہا
نہ کوی معجزہ بھی دکہلایا

وہ نہ عیسی تھا کیون کہا سخن
معجزہ بھی دکھا وہ کس گن

جزہا جب وہ مصلیب پر دل شاد
اور کیا اسپہ موذیون نے فساد

دل سے پھر آہ کرکے پھر فریاد
ایلی ایلی لما سبقتنی کر یاد

کہا مولای کیون مجھے چہوڑا
دکہہ مین اور غم مین صبر ہی تھوڑا

الغرض عیسی ہین نہین مصلوب
جیتے جی حق کے ہوگئے مطلوب

آسمان پر گئے ہین وہ محبوب
ملکوت خدا کے ہین مرغوب

آسمان پر حیات ہین عیسی
جسم سے جان سے بہ پیش خدا

غایت الامر جب یہود تمام
زعم مین اپنے کرچکے یہہ کام

ہوچکا مصلوب ہی بدار سلام
ہوے مغضوب وہ یہود تمام

اور نصاری ہوے شریک انکے

یعنے عیسی کی موت مان گئے

بھول بیٹھے وہ وعدہای مسیح
جو کہ فرماے تھے انہونے فصیح

قول عیسی لکہا ہوا ہی صریح
ہی نبی کے کلام حق صحیح

آتے دیکہوگے ابن آدم کو
اوس بڑے دن کے پاس پر ہو

یعنے اپنی حیات بتلائی
مدت العمر اپنے فرمائی

ذرا انجیل دیکہہ لو بھائی
ہی مخالف کا دعوی رسوائی

قول عیسی مسیح ہی سچا
جو نہ مانے وہ دین کا ہی کچا

اسمین ایک راز تھا کہون ظاہر
حسب تشریح عیسی ظاہر

ہی بر بناس سے کہا ظاہر
جو اس انجیل سے ہی کچہ ماہر

خواب اسرار اسکا جانی ہی
ہی وہ مومن جو حق کو مانی ہی

اوس رسول خدا نے فرمایا
اور حواری کو خوب سمجہایا

کہ خدای کریم بے ہمتا
حسب قبح گناہ دی ہی سزا

میری مان سے نہ حشر مین پوچھے
غم میری موت کا اسے کچہ ہے

اوسے مجھے کہتے ہین جو ابن خدا
اسکی پرسش ہوے روز جزا

موت یعقوب میرے نام کیا
اکتفا اتنی ہی کو ہی گیا

میری مان مین ہوے سزا ثابت
سچ سے منکر ہی کافر ناپاک

راقم شیخ عبداللہ
از کوٹ عیسی شاہ

بحث فارقلیط

واضح ہو کہ لفظ فارقلیط کا بحق آنحضرت ہونا مولوی رحمۃ اللہ صاحب نے ازالۃ الاوہام اور اظہار الحق مین اور مولوی آل حسن صاحب نے استفسار مین اسطرح ثابت کیا کہ پادری صاحبون کو سوائے سکوت کے کچھ جواب نہ آیا۔ اور عیسائی لوگ جو ایک بڑی بات کہہ کے دفع الوقتی کردیا کرتے ہین کہ یعنے یہہ کہتے ہین کہ اس سے مراد روح القدس ہی۔ مین پوچھتا ہون کہ اوس باب اور اوس کا بیٹا جن سے روح القدس کا ہونا ثبوت ہوتا ہو وہ دونون کیون نہین کہہ دیتے بلکہ یہہ ہی کہ جن آیات سے پادری لوگ بباعث کم علمی لفظ سردار کے معنے شیطان کے لیتے تھے اونہین دو رسون سے مولوی آل حسن صاحب نے سمجھا دیا کہ یہہ کہنا تمہارا غلط ہی اور اسکو ایسا مدلل کیا کہ اون کے دلایل کی کوئی پادری تردید نہ کرسکا۔ پادری فنڈر صاحب بباعث تعصب مذہبی پر کتاب میزان الاشکال کے صفحہ ۱۳۹ سطر اخیر مین انہین دو رسون کو بیان کرکے کہتے ہین کہ سردار کے معنی شیطان ہین مگر چونکہ دل مین مولوی آل حسن کا سمجھانا موثر ہوگیا ہی اسلیے جو کچھ وہ لکھتے ہین اون کی بابت پادری صاحب نے نام بھی نہین لیا۔ شاید بیشک دونون کتابون کو دیکھ لے۔ پادری صاحبون سے اتنا تو ہم بھی پوچھتے ہین دیکھئے کیا جواب دیوینگے۔ انجیل یوحنا باب ۱۴ ورس ۳۰ کی عبارت یون ہے۔ کہ مین تم سے بہت کلام نکرونگا۔ اسلئے کہ اس جہان کا سردار آتا ہی۔ قطع نظر ربط عبارت وغیرہ کے اس فقرہ کے کیا معنے کہ سردار آتا ہی کیا شیطان مسیح کے وقت اوسے سے پہلے نہ تھا۔ سو یہہ دونون شقین باطل ہین کیونکہ شیطان کا ہونا قبل مسیح تورات وغیرہ سے بخوبی ثابت ہی۔ اور جن آیات کو پادری فنڈر صاحب کی سمجھانے سے مولوی رحمۃ اللہ صاحب نے ترک کردیا تھا وہ تکرار کرنا بھی مناسب تھا۔ ایسے ہی جھوٹے باتون سے پادری لوگون کی دینداری ثابت ہوتی ہی۔ راقم کرم الٰہی۔ گجرات

واضح ہو کہ تورات مین تحریف کے مقام بیشمار ہین جنکا جواب عیسائی لوگ یہہ دیتے ہین کہ یہہ سہو کاتب ہی۔ اب ہم انمین سے ایک مقام بتلاتے ہین۔ اور عیسائی بھائیون سے پوچھتے ہین کہ ابا اوس سے انجیل کا مطلب کیا ہی یا نہین تمام اول یوحنا کے پانچوین باب مین ہی۔ کہ تین ہین جو آسمان پر گواہی دیتے ہین۔ باپ اور کلام اور روح القدس اور یہہ تینون ایک ہی ہین۔ ۸۔ اور تین ہین جو زمین پر گواہی دیتے ہین روح پانی اور لہو اور ان تینون کا مضمون ایک ہے ان دونون رسون مین کسی عیسائی نے ثبوت تثلیث کے واسطے اتنی عبارت جو آسمان پر گواہی دیتے ہین باپ اور کلام اور روح القدس اور یہہ تینون ایک ہین اور تین ہین جو زمین پر ہین۔ بڑھا دیا ہی۔ اصل عبارت فقط اتنی ہی کہ تین ہین جو گواہی دیتے ہین روح پانی اور لہو الخ اب اگر خود عیسائیون اور اسکی دوسرے عیسائی بھائیون کو چاہئے کہ دیکھین عیسائیون کی صداقت کو کہ کسی عیسائی نے صرف تثلیث کا عقیدہ ثابت کرنے کے لئے اپنی طرف سے عبارت کا الحاقی کرالہامی کہنا شروع کیا۔ یہہ کتنی دلیری کی بات ہی۔ مارٹن صاحب اپنی تفسیر چوتھی جلد

کے صفحہ ۵۰۴ مین یہہ ارشاد فرماتے ہین کہ اس فقرہ کی نسبت
باہم علما مین چار سو برس سے تنازع ہی اور صاحب مذکور بعد بیان
ادلہ وغیرہ کے بطور فیصلہ کے فرماتے ہین کہ یہہ جملہ جعلی سمجھہ کر
چھوڑ دیا جاوے۔ اب اس فقرہ کے الحاقی ہونے کے بی دلایل
سنئے۔ ڈاکٹر بی کنن لکھتا ہی کہ اوسنے اس فقرہ کو اس نسخہ
سریا مین جو بہت ہی پرانا اور ہزار برس زایدے وہ کلیسیا
ہندوستانیہ مین تھا نہین پایا۔ اگستاین جو مسیحی مذہب
کا بڑا عالم گنا جاتا ہی وہ کہتا ہی کہ اس فقرہ کا کہین پتہ نہین لگتا
اب جو اس فقرہ کو اچھا سمجھتے ہین اونکی دلیل وجیہ ترک ہونے
کی نسخون مین یہہ ہی وہ کہتے ہین ممکن ہی کہ یون بیان کیا جاوے
کہ وقت کم ہونے نسخہ اوایل مین فریب یا تغافل کاتب سے
یہہ امر ہوگیا ہو۔ یا فرقہ ایرین نے اسکو نکالدالا ہو انتہی
اب اس وجہ سے اور ہارن صاحب کے قول کے بموجب ۔۔۔

ثبوت تحریف کئے وجوہات سے ہوتی ہی

اول یہہ کہ محققین کے نزدیک یہہ فقرہ جعلی ہے۔ اور ہارنصاحب
کا بھی یہی رائے ہے۔ اور اگستاین کی رای سے بھی یہی ثابت
اور ان وجوہات سے جو اوپر بیان ہوئین کیسی صریح تحریف
نکلتی ہے۔ اول تو وجہ مذکورین سب باتین احتمالی ہین
پھر دیکھئے کہ وہان کیا لکھا ہی۔ یعنے فریب یا تغافل سے
یہہ امر ہوا ہو۔ اب معلوم ہوا کہ فریب سے انجیل مین کمی زیادتی
ہوتی رہی۔ اب ضرار امید ہی کہ ہمارے مہربان اوتیر نورافشان
بھی اپنے بزرگون کے اقرارنامہ پر دست خط کردینگے فقط

راقم کرم الہی از گجرات۔

بقیہ ہندو صاحبونکی ہدایت

صاحبو آپ لوگون پر واضح رہے کہ دنیا کے تمام علوم وفنون
صرف تین وسایل سے ایجاد ہوے ہین ایک فرضن جسپر باعث
ناواقفی کے آپنے اعتراض کیا۔ دوسرا خاصیت تیسرا نسبت
یہہ تینون مفتاح العلوم کہلاتے ہین کسی علم اور صنعت کو
سوچ کر دیکھو آلہ ایجاد اوسکے کا ان تینون مین سے کوی ایک
ہوگا اب ہم اس کلام کو یہین چھوڑ کر دوسرے دلایل لکھتے ہین
نوان ثبوت جسقدر ارواح موجود ہین وہ پرمیشر کے پیدا کئے
ہوے ہین یا نہین اگر پرمیشر کے پیدا کئے ہوے ہین تو اب
بھی وہ پیدا کرسکتا ہی اور اگر نہین تو وہ کاہیکا پرمیشر ہے
کہ جسنے نہ اول کچھ پیدا کیا اور نہ اب پیدا کرنیکی اسکو طاقت ہی
اور علاوہ اسکے ارواح غیر مخلوق ہونے مین ایک اور بڑی
قباحت ہی اور وہ یہہ ہی کہ جب ارواح پرمیشر کے مخلوق
ہی نہین ہین تو پرمیشر اونپر محیط نہین ہوسکتا کیونکہ احاطہ
صرف بوجہ رابطہ خالقیت اور مخلوقیت کے تھا سو وہ رابطہ
بموجب اصول متبرک آپکے پرمیشر اور روحون مین ایک ذرہ
بھی نہین پس احاطہ نہ ہوسکا اور جب احاطہ نہ ہوا تو حجاب
پیدا ہوگیا اور جب حجاب پیدا ہوا تو صفت غیب دانی کی
نابودہوی اور جب پرمیشر مین صفت عالم الغیبی کی نہی
تو انتظام رزاقی اور جزا سزا کا سب برہم درہم ہوگیا غرض
پرمیشر ہی ہاتھ سے گیا۔

دسوان ثبوت یہہ ہی کہ اگر روح انادی ہین اور ہمیشہ بعلت
تناسخ جنم لیتے ہین تو چاہیکہ بتعداد پیدایش کا تعداد مردون

سے کبھی زیادہ نہ ہوا اور یہہ صریح باطل ہی کیونکہ بموجب ان لنخون
کے جنمین طبی کتابون مین کرم بنانے کی تجویز لکھی ہی ایکدن
مین پچاس ارب کرم بن سکتے ہین اب کوی سوامی جی صاحب
سے پوچھے کہ حضرت اتنے جانور کہان سے آگئے اس ساعت
واحد مین اسقدر جانورون کی موت ثابت کرنی چاہئے
اور جمع خرچ پورا کرکے دکہلانا چاہئے ورنہ یہہ پہاڑ عدم
ثبوت کا آپ کے گردن پر رہیگا۔

اور واضح رہے کہ یہہ خود خلاف قیاس ہی کہ جب انسان
یہ تجویز مذکورہ کرم بنادے تو اسی وقت دوسرے کروڑون
جانورون کو موت آجاے اور پرمیشر بھی اسیوقت تناسخ
کی سزا دینے لگے۔

اب ہم اقوال مجیب صاحبون کے لکہکر اونکے دساویر
رقم کرتے ہین مگر اول گورداسپورہ کے آریا صاحبون کا ہم پر
حق شفعہ ہی سو پہلے ہم اونہین کے طرف متوجہ ہوتے ہین

قولہم سوامی جی نے جیوون کے لاانتہائی کو کماینبغی ثابت
کیا ہے۔

اقول اجی حضرت یہہ کیا باعث ہوا جو اوس کماینبغی
ثبوت مین سے آپنے اپنے جواب مین کچہ بھی درج نکیا اُن
عمدہ دلایل سے ایک دلیل تو بطور نمونہ لکہے ہوتے پر شاید
وہ ثبوت آپکے راے مین قابل تحریر نہ تھا جو ترک کردیا

قولہم ہم از روے سچے مذہب اپنے کے خالق اور اسکے
مخلوق کو انادی اور لاانتہا کہتے ہین **اقول** حضرت
سلامت ہمارا سوال تو آپ سب جانتے ہین تو پہر اوسکی
تردید کیا ہوی پہلا جس حالت مین آپ خود اقرار کرتے ہین جو
ارواح مخلوق ہین اور خدا اون کا خالق ہی تو اب صفت
خالقیت کی خدا سے کیون جاتی رہی کیا خدا تھک گیا یا پیدا
کرنے کی عادت بھول گئے ہر ایک عاقل جانتا ہی کہ جب
ارواح مخلوق ہین تو اب بھی پیدا ہو سکتے ہین کیونکہ اب بھی
وہی خدا ہی جسنے پہلے اونکو پیدا کیا تھا مگر شاید آریا صاحبون
کا یہہ اعتقاد ہو کہ وہ مادہ سب خرچ ہوگیا جس سے خدا نے
روح پیدا کئے تھے۔

قولہم سوامی جی روحون کے لاانتہای ثابت کرتے ہین

اقول واہ حضرت چراغ کے نیچے اندہیرا آپ لوگ تو آریا
سماج کے بڑے بڑے ممبر ہین پہر تعجب کہ آپ کو سوامی جی کے
اصول کے ابتک کچہ خبر نہین حضرت وہ تو ہمارے اصول
ثابت شدہ کو مان گئے اور اون بیچارون نے تو صاف
کردیا کہ ارواح لاانتہا نہین ہین بلکہ معدود اور محدود ہین
اور ایک دن سب مکت ہوجاوینگے چنانچہ ہم اونکے اقرار
پر خود آریا سماج کے ممبرون کو گواہ رکہتے ہین اور سوامی جی
بھی ابتک بقید حیات ہین پہر ہم کو کمال افسوس ہے جو آپ
اونکے نائب ہوکر ابتک مرغی کی ایک ٹانگ بناے جاتے
ہین آپ کو اونکی مخالف راے ظاہر کرنا مناسب نہ تھا
کیونکہ آپ تو اونہین کے زلہ بردار اور فضلہ خوار ہین اگر آپ
اونکے پیروی نہین کرتے تو پہر اونکے خلیفہ جی کسطرح بنگئے

قولہم سب جی آنادی ہین اونکا کوی ابتدا نہین۔

اقول حضرت وہ زبان اور وہ مونہہ کہان گیا جس سے

ابھی آپنے فرمایا تھا کہ ارواح مخلوق ہین اور خدا اونکا خالق
ہی یہہ آپ کا عجب حافظہ ہی کہ آپ کو ابتدا کلام کا اختتام کلام
کے وقت یاد نہین رہتا جناب من جب باقرار آپکے ارواح
مخلوق ہوے تو پھر مخلوق ہوکر مثل اپنے خالق کے قدیم کسطرح
بن گئے مخلوق تو ہرگز قدیم نہین ہوسکتا مخلوق بمعنی پیدا
شدہ اور پیدا شدہ بمعنی حادث پہلا کہان قدیم رہگیا
حادث مخلوق ہونا تو حدوث زمانی پر صریح دلالت کرتا ہے
اور خالق کے وجود کا مخلوق کے وجود پر متقدم ہونا ہر ایک
عاقل پر روشن ہی بجز اوس شخص کے کہ زانقش بہولانی ہو
شاید بعض کے دل کو یہہ وہم پکڑتا ہوگا کہ جب پیدا کرنیوالا
انادی ہی تو پیدا ہیں اوسکی بھی انادی ہوی یہہ اونکی
اولی سمجھ ہی کیونکہ جو پیدا کرنے کی قدرت ہی وہ انادی
ہی پیدا کیا ہوا کارج تو انادی نہین کارج تو فعل ہی اور
فعل کسی وقت سے ضرور مقید ہوگا یہہ عجیب معاملہ ہی
جو پیدے روحون کو آپ ہی پیدا شدہ کہنا تو پھر یہہ دعوی
کرنا جو روح کسی وقت مین پیدا نہین ہوئی تو گویا یہہ مطلب
ہوا جو پیدا بھی نہین ہوی اور پیدا بھی ہوگئی حضرت من یہہ
عجائب منطق آپکس ملک سے لای جسکے ارسطو بیچارے
کو بھی خبر نہ تھی اب تک تو تمام دنیا یہہ جانتی تھی کہ دو نقیضون
کا جمع ہونا وقت واحد مین محال ہی اب آپکے بیان سے
یہہ ایک نیا عقیدہ حل ہوا جو آپنے نقیضونکو بھی جمع کر ڈالا
اور ہمکو اس سبق مین ایک اور بات عجیب یاد آگئی اور وہ
یہہ ہی کہ جسکا باقرار آپکے یا صاحبون کے قدرت پیدا کرنے کے
پر ہمیشہ مین انادی ہی اور دوسرے طرف اونکا یہہ بھی
اقرار موجود ہی کہ جو چیز انادی ہو اوسکا انت بھی نہوگا
پس اونکا یہہ قول کہ اب خدا کو روحون کے پیدا کرنے کی
طاقت نہین اس قول کے مساوی ہوگا کہ قدرت پر ہمیشہ
کے انادی نہین ہی حالانکہ پہلی اقرار یہہ کیا تھا کہ انادی ہے
سبحان اللہ ہمارے تجیب صاحبون کے کیا عمدہ تقریر ہی
کہ جسکے نفی مستلزم اثبات اور اثبات مستلزم نفی ہے
شاید یہہ وہی منطق ہی کہ جسکی تحصیل کے واسطے ہم اونرین
سکہ صاحب نے ہم کو ہدایت کری تھی سو ہم ایسی منطق کو دور
سے سلام کرتے ہین یہہ آپ یا صاحبون کو ہی مبارک رہے
اب تتمہ اوس تقریر کا کہ کچھ باقی رہگیا تھا بیان کرتا ہون
واضح ہو کہ اگرچہ خدا مین قدرت پیدا کرنے کی ہمیشہ سے
موجود ہی اور انادی ہی مگر اوس قدرت کا اثر فعل مین
لانا انادی نہین ہی کیونکہ فعل قدرت کے بعد ہوتا ہی اور
انادی چیزون مین قبل بعد متصور نہین اور علاوہ اسکے
اگرچہ طاقت ایجاد کی ذات باری مین ایک قدیمی صفت
ہی پھر ہمیشہ پیدا کرنا اوسپر بخواہ مخواہ فرض نہین تھا اور نہ اوزم
کسی برہان منطقی کے قدرت مستلزم آفرینش ہے
اور خود یہہ بات اجلی بدیہات ہی کہ پرمیشر اوسوقت
پیدا کرتا ہی کہ جب اوسکی ارادت اور خواہش ہو یہہ
نہین کہ پیدا کرنا اوسکی ذات سے بے اختیار لازم قرار
ہی بلکہ ظہور فعل کا اوسکی مرضی پر موقوف ہی جب چاہے
کرے اور جب چاہے نہ کرے بہرحال جب صنعت کو صانع سے

کانفرنس

جن لوگون نے جلسہ سفرای دول اجنبیہ واقع قسطنطنیہ کی کارروائی کو بچشم خود دیکھا ہی اونکے دل بالکل نفرت کرتے ہونگے اور حال کے ٹلیگرامون سے جو ٹلیگرام آسٹریہ کی دعوت پر شاہان اولوالعزم کا ویانہ مین جمع ہونا مندرج ہی سو سماعت کرکر نہایت تحیرانہ نظر سے استفسار کرینگے کہ اس جلسہ کا خاتمہ کیا صورت لیگا تو ہم اوسکے درجواب یہہ کہینگے کہ انگلستان مغلوب ہونا پریگا کیونکہ جلسہ سابق مین انگلستان کے ناتجربہ کار سفیرون نے برادرون کا کھایا اور ایسی بودہی کارروائی کی کہ کہ خود اپنی دولت کو زیر کیا - ہمکو یہان سر استافرڈ نارتہ کوٹ کی وہ بات یاد آتی ہی جو درباره جلسہ جدید کہا تھا کہ روس نے جو چاہیگا وہ اثر ڈال سکیگا یعنے اوسطرحکا اثر جیسا کہ روس نے جبا گانہ کارروائی میدان جنگ مین کی ہے -

ڈیلی ٹلیگراف کے اڈیٹر تحریر کرتے ہین کہ درپردہ انگلستان کو کہنا لازم تھا کہ اس جلسہ جدیدہ مین انگلستان کی کوی سننے والا نہی کیونکہ یہہ یادداش وہ ہی جو میدان جنگ مین انگلستان نے کیا ہی اور اگر وہ کہتے کہ اس حالت پر کوی جلسہ ہو نہین سکتا بجز اسکے کہ صرف ادای رسم کی جاوین تو بہتر تھا اور ہم کو یقین ہی کہ اس جلسہ کے بعد ایک جنگ یورپ مین ایسی ہوگی کہ معاذ اللہ - ویانا کا ملاً طور سے شاہان مغربی اس امر کو تسلیم کرلینگے کہ روس سلطنت مشرقی کا مالک ہوجاوے - اگر وزیر کا بیان اسطور پر ہوتا تو اون خیالات کا جو آجکل پیش نظر ہین سلسلہ قایم ہوسکتا تھا - بہرصورت

ایک جلسہ جمع ہونے والا ہی معلوم نہین کہ اوس جلسہ کی روداد کتنے روز تک چلتی ہی اور کیسے کیسے مشورے ہوتے ہین - کبھو روٹر بولدیتے ہین کہ آسٹریہ کی دعوت کو قبول کرنیوالون مین کا پہلا شخص روس ہے - اور کبھو تار ایسا بھی بلادیتے ہین کہ سب تو قبول کرچکے مگر روس نے انکار کیا اور اعتراض کیا بہرحال روس قسطنطنیہ کو فتح کیا بعد جلسہ شاید جمع ہوگا تب انگلند تمام روے زمین کے پادشاہون کے روبرو اپنا منشا ظاہر کریگا جیسا سر استافرڈ نارتہ کوٹ صاحب نے مجملا کہا تھا - عام قاعدہ یہہ ہی کہ باہر کے لوگون کو جو اطمینان گورنمنٹ کی جانب سے تھا اور اعتراض کرتے تھے وہ اعتراض غلطی کے ساتھہ تھا مگر برٹش گورنمنٹ نے جنگ حال مین جو کارروائی کی ہی اور ایسے لکھنے والے جیسے کہ ہم ہین انہون نے ابتدا سے کاہلی گورنمنٹ کو برا کہا جو صورت پر لیکر معاملت کی پیدا ہوگئی اوسکو ہمنے صحیح طور سے دیکھا ہی کہ گورنمنٹ نے ہمیشہ پولٹیکل کارروائی مین غلط فہمی کی اور اسکو جو کارروائی ہمدردی سے کرنی لازم تھی وہ نہین کی گورنمنٹ نے ہمیشہ ایک ہی قاعدہ پر قدم رکھا یعنے برابر ہی خیال رکھا کہ روس شاید اپنے وعدہ پر ثابت قدم رہیگا اور بلا طمع عیسائیون کی ہمدردی کریگا - تواریخ جنگ لکھنے والے طرح طرح کے خیالات لکھہ رہے ہین تمام کا اجماع اسی پر ہے کہ روس ہرگز اپنے قول پر نہ رہیگا - اور انہین لوگون نے یہہ بھی لکھا ہی کہ اگر انگلند بغیر کسی ساتھی کے خود بنفس نفیس ترکی کے قایم رکھنے کے لئے

مدد کرتا تو موجب ناامیدی کا نہوتا۔ حالت جنگ سے واضح ہوا کہ
ترک بہت قوی اور طاقتور ہین اگر انگلستان بر وقت اون کو
مدد دیتا تو کس بہانے سے وہ روسیون کو روک سکتے تھے
اگر اس سے پہلے اسی کارروائی پر غور کیا جاوے اور نکتہ چینی
کیجاوے کہ برٹش نے کیون مدد نہ دی۔ تو معلوم ہوسکتا ہی
کہ دور اندیشی سے لوگون نے کہا تھا کہ ترکیون کو مدد دینا چاہیے
اور اونکا قول ابتدا سے یہی تھا کہ اگر روس سے ملایم گفتگو
اس لئے کی جاویگی کہ وہ رضامند رہین تو ہمیشہ ناکامی ہوگی
یوروپ کبھی ایسا کام نکریگا جو جملہ شاہان یوروپ کے مطبوع
طبع ہون ہر ایک کارروائی سفارت اور جنگ سے متواتر ان
خیالات کے ہوی ہے اور ابتدا سے اوس فریق کا خیال
کہہ رہا تھا کہ موقع جنگ مین فورا شریک ہو دین اب صحیح پایا
جاتا ہی اور یہہ وقت بھی نہایت عمدہ ہی کہ فی الفور شریک
جنگ ہو دین ورنہ وقت از دست رفتہ و تیر از شست جستہ
کب ہاتھ آتا ہی اور جب تاخیر ہوگی تو سخت خرابی عاید ہوگی
اور ترکی جنگ کرتا ہوا اب کچھہ تھک گیا ہی اور روس
سپاہیون کو فوج مین بھرتی کرتا کرتا عاجز آگیا ہی جیون
جیون پیشقدمی روس کی ہوتی چلی تیون تیون رسد کے
پہنچنے مین تاخیر ہوتی ہی کہ آخر کار رومانیہ کے ریل کا کرایہ
چڑھگیا کمسریٹ کے ٹھیکہ دارون کو روپیہ بروقت نہ ملنے
سے اذوقہ رسد کا فراہم ہونا مشکل پڑگیا اور اکثر قلعون
دگزیون کو چھوڑکر شتر بے مہار سا ایدریہ نوپل کو طے
کرچکا ایسے وقت مین اہل الرائے انگلنڈ جو جنگ کرنے
پر اصرار کر رہے ہین اونکا ارادہ یہہ تھا کہ ترکیون کو تائید فوجی
و مبلغی دینا ضرور ہے اور یہہ رائے بہت جانچ کردی تھی
اون کا قیاس یہہ تھا کہ روسیون کا یہہ ارادہ ہی اور وہ
دہوکا دے رہے ہین کہ قسطنطنیہ کو لیوین۔ اور آپ دارڈ
نلس کے مالک بنین۔ اور کابل کیجانب سے ہندوستان
کی طرف فوج کو روانہ کرین۔
اگر وزرا کا جلسہ صاف طور سے ملک کی ہمدردی چاہتا اور
روسیون کی بے ایمانی ظاہر کرتا اور یہہ بھی عیان کرتا
کہ اخیر مین روسیون کو کسقدر طمع ہوجاتی ہی اوسی لالچ
سے اوسنے بیجا مداخلت کی ہے تو جو اثر گلیڈاسٹون کے
جلسون سے پیدا ہوا تھا وہ بالکل دور ہوجاتا ہر چند کہ جو کارروائی اب ہوی ہی وہ ایسی ہے کہ اوس سے گلاڈسٹون
کے خیالات کی تائید ہوی اور انکو استحکام ہوگیا۔
گورنمنٹ نے بھی ثابت کیا ہی کہ نصف آدمی ان خیالات
کے مقلد ہوگئے اور ہر چند بہت دور دور کے مضامین بیان
کرچکے مگر کچھ اثر نہوا۔ آخر کار شاہان یوروپ کو دیا نہ تکا
جانا ہوا اور وہان اوش مشورہ مین شریک ہونا پڑا کہ جسمین
روسی مافی الضمیرات کی ترمیم ہوا کریگی۔ کیون ماسٹر گلاڈسٹون
اپنا پرانا کوٹ پہنے ہوے اسٹیج کرنے تیار نہین ہوتے
اور ترکیون کا ظلم و ستم بیان کرنے مستعد نہین ہوتے
اوسوقت مین تو کیا اب بھی تمام لوگون کے طبایع ترکیون کے
جانب ہین اور تمام کا قصد یہہ ہے کہ ترکیون کے ساتھہ رہین
جتنے رومان کیا تھلک و پراٹسٹنٹ ہین وہ اپنے اپنے گھر وہین

واسطے نصرت و فتح ترکی کے دعائین مانگتے ہین۔
زار روس سے اتنا بیزار ہین کہ کسی وقت بھی اونکے قلمرو کا پانی پینے کو زہر ہلاہل کام سمجھتے ہین۔ ماسٹر گلاڈسٹون کو کل انگلنڈ کے لوگ نظر حقارت سے دیکھتے ہین اور اونکے تقریرون کا مضحکہ ہو رہا ہے۔ الغرض انگلنڈ کو جلسہ مین شریک ہونا پڑا مانند اوس بوڑھیہ کے جو جوانمردون کے مجمع مین اپنے کو بھی شامل و شریک سمجھکر اپنی پرانی لاٹھی کو تھامتی ہوی گرتی پڑتی کارروائی دیکھتی ہے اور ہاتھ سے تو کچھ نہو سکتا مگر زبان کی لاٹھی کر اوسی لاٹھی سے تمام جوانمردون کو مارنیکا عزم رکھتی ہے جو عشہ دار ہاتھ مین موجود ہی لیکن اب کوی چارہ باقی نرہا ہے۔ لارڈ بیکنسفیلڈ جو کچھ کر ہا ہی کر چکے مگر وزرای انگلستان بنین در پردہ نامہان روس بھی موجود ہین پیارلیمنٹ مین چھہ کرور روپیہ کی منظوری کو لیت و لعل مین ڈالدے پس ایسی حالت مین ملکہ انگلنڈ کی گفتگو کیا تاثیر رکھتی ہے سو کچھ معلوم نہین ہوا۔ سچ یہہ ہے کہ ہاں کہ نہ کی جاے مین اگر ساٹھہ کرور بھی لیا جاوے کہ یہہ کارروائی ابتدای عظمت و شان و شوکت انگلستان کی قایم رکھنے کے لئے حماقت سمجھی جاتی ہے اسپر پھر شوق جلسے مین شریک ہونیکا ہی اور وہ یہہ جلسہ ہے کہ جس جلسہ مین روس غالب رہیگا اور انگلستان کو جیسا سابق مین وہو کا دیا تھا اب نظر تحقیر سے دیکھیگا اب کوی کارروائی مثل اس حماقت کے باقی نہین رہی۔ فقط

جریدۂ روزگار مدراس

دولت انگلنڈ اور مسئلہ شرقی

صاحب الجوانب رقم فرماتے ہین کہ جوانب گذشتہ مین ہم نے لکھا تھا کہ مسٹر لیارڈ سفیر انگلنڈ نے حضرت مولانا المعظم سے کئی مرتبہ باریاب ہوکر حالات موجودہ مین مذاکرہ کیا اور اوسوقت لندن سے ایک ٹلیگرام اس مضمون کا آیا کہ حضور سلطان نے بمعرفت دولت انگلنڈ دربارۂ صلح روس سے پیام کیا ہی اور دولت انگلنڈ اس صلح خیر کو نہایت پسند کیا ہی اور کل مخبرین لندن اس کوشش کو نہایت احسن سمجھتے ہین۔ مخبر مارننگ پوسٹ کا بیان ہے کہ دولت انگلنڈ کو لازم ہی کہ اسوقت صلح کے بارہ مین روسیہ کا کیا مقصود ہی سو معلوم کرین اور شروط عنقریب شایع ہونگے۔ اور لندن مین ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین تین ہزار اراکین موجود تھے اور وہ سب موجودہ حالت روم پر دیر تک مباحثہ کرتے رہے ہر ایک رکن کی رای مخالف شہری آخر غلبہ اون اراکین کا ہوا جو دولت علیہ سے میل جول رکھتے تھے اور اہل شورہ کی رای لزوم صلح پر قرار داد ہوی لیکن جب یہہ دولت جنگ کا قصد کریگی تو بمقتضای حال کاربند ہوگی جسمین خلق اللہ کو آرام میسر ہو دوسری ٹلیگرام سے معلوم ہوا کہ مارننگ پوسٹ گمان کرتا ہی کہ دولت روسیہ دولت انگلنڈ کے توسط کو قبول نہین کرے گی اور دولت انگلنڈ کے جنگی جہاز جو فی الحال بطیوث مین لنگر انداز ہے سوے ادین جنوری کو مستعد سفر رہنے کے لئے حکم کیا ہے۔ لندن مین ایک